106810- سر کا کچھ حصہ مونڈنے کا حکم

سوال

قرع یعنی سر کا کچھ حصہ مونڈنے اور کچھ کو چھوڑنے کا حکم کیا ہے، کیا یہ مکروہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

القزع : یہ ہے کہ سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے، اور کچھ چھوڑ دیا جائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"القزع یہ ہے کہ سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے، اور کچھ حصہ چھوڑ دیا جائے، اور اس کی کئی انواع ہیں :

پہلی قسم :

بغیر کسی ترتیب کے مونڈا جائے، سر کے دائیں، بائیں، اور پیشانی اور گدی سے مونڈا جائے، یعنی سر کی متفرق جگہوں سے بال مونڈے جائیں، اور باقی چھوڑ دیے جائیں.

دوسری قسم :

سر کا وسط مونڈ دیا جائے، اور دونوں جانب چھوڑ دی جائیں.

تیسری قسم :

دونوں طرف سے مونڈ دیا جائے اور سر کا وسط چھوڑ دیا جائے.

چوتھی قسم :

صرف پیشانی سے بال مونڈے جائیں، اور باقی چھوڑ دیے جائیں" انتہی.

دیکھیں : الشرح الممتع (167/1).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے القزع سے منع فرمایا ہے، چنانچہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں درج ذیل حدیث ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے القزع سے منع فرمایا"

نافع سے عرض کیا گیا کہ : القزع کیا ہے ؟

توانہوں نے جواب دیا :

"کہ بچے کے سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے، اور کچھ حصہ نہ مونڈا جائے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5921) صحیح مسلم حدیث نمبر (2120).

امام احمد رحمہ اللہ نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا کہ اس کے کچھ بال منڈے ہوئے تھے، اور بعض چھوڑے ہوئے تھے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا :

"یا تو سارے مونڈ دو، یا پھر سارے رکھ لو"

مسند احمد حدیث نمبر (5583) علامہ البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (1123) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

ان احادیث میں القزع یعنی سر کا کچھ حصہ مونڈنے اور کچھ چھوڑ دینے کی نہی وارد ہے، اور یہ نہی کراہت پر محمول ہے نہ کہ تحریم پر.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"القزع مکروہ ہے، اور قزع یہ ہے کہ سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے اور کچھ چھوڑ دیا جائے، اس کی دلیل ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی یہ حدیث ہے :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے القزع سے منع فرمایا" انتہی.

دیکھیں : المجموع للنووی (347/1).

اور "مطالب اولی النہی" کے مصنف کہتے ہیں :

"اور القزع مکروہ ہے، قزع یہ ہے کہ سر کا کچھ حصہ مونڈ دیا جائے اور کچھ حصہ چھوڑ دیا جائے" انتہی.

اس بنا پر القزع مکروہ ہوگا، لیکن اگر کسی نے یہ عمل کفار یا فاسق و فاجر قسم کے لوگوں کی مشابہت میں کیا تو پھر اس حالت میں یہ حرام ہوگا مکروہ نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"القزع مکروہ ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا کہ اس کے سر کے کچھ بال مونڈے ہوئے ہیں، اور کچھ چھوڑے ہوئے ہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا :

"یا تو سارے مونڈ دو یا پھر سارے چھوڑ دو"

لیکن اگر اس میں کفار کے ساتھ مشابہت ہو تو یہ حرام ہے، کیونکہ کفار کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا حرام ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس کسی نے بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے" انتہی.

دیکھیں : الشرح الممتع (167/1).

واللہ اعلم.